آنے والا بر سر اقتدار طبقہ نے انہی عیاشیوں کے لئے مغرب سے قرض لیتا ہے ۔

اگر آپ کو قوم سے محبت ہے تو پھر قوم کو غیر ملکی آقاؤں اور ان کے قرضوں سے نجات کیوں نہیں دلاتے ؟ اگر تمہیں عوام سے محبت ہے پھر انہیں غیر ملکی بوجھ سے آزاد کرا دیں ۔ اگر ایک گاؤں کا چوہدری کسی غریب کو قرض دیدے تو غریب شخص کی حیثیت چوہدری کے سامنے کچھ نہیں رہتی بے وقعت ہو کر رہ جاتا ہے ۔ پھر ایک آدمی اپنے دشمن اور دائمی اور ازلی دشمن سے قرض لے پھر کہے وہ مجھے کچھ نہیں کہے گا یہ خام خیالی ہے

اللہ کے اقتدار کے امینو ذرا اپنے محلات کی کھڑکیوں سے باہر جھانک کر غریب انسانیت کو تو دیکھو ۔ انہیں کسقدر غربت ' بیماری اور جہالت کے آہنی پنجوں نے جکڑا ہو ا ہے ۔ مزدور سارا دن خون پسینا ایک کرتاہے جون جولائی ہو یا دسمبر جنوری ہو نہ اسے گرمی کی پرواہ اور نہ سردی کی ۔ دن کے وقت محنت کرکے رات کو گھر پہنچتا ہے تو اسے ضروریات زندگی پوری ہوتی ہوئی نظر نہیں آتیں آخر یہ شخص دل برداشتہ ہو کر سو جاتا ہے ۔ ذرا آپ ہسپتالوں کا رخ کریں کتنے لوگ ہسپتالوں کے دروازوں پر اپنی اپنی باری کا انتظا ر کر رہے ہیں لوگ کثرت غربت کی وجہ سے اپنا علاج معالجہ نہیں کرواسکتے ۔ غریب انسان اور اسکا علاج دونوں موت سے قریب اور زندگی سے بہت دور ہیں ۔ مگر تم باب پاکستان کا مینارہ کھڑا کر رہے ہو ۔ اور تمہیں ان کی ذرہ برابر بھی پرواہ نہیں ۔

[illegible]

پرچے کی کاپیاں پریس میں جا رہی تھیں کہ پشاور سے اطلاع ملی کہ جہاد افغانستان کے ہیرو اور امارات اسلامی کنڑ کے امیر الشیخ جمیل الرحمٰن کو باجوڑ ایجنسی میں ان کی رہائش گاہ پر مورخہ ۳۰ اگست بروز جمعۃ المبارک کو فائرنگ کر کے شہید کر دیا گیا۔ **انا للہ و انا الیہ راجعون**

آپکے محافظوں نے آپ کے قاتل کو موقع پر ہی گولی مار دی جو کہ اخباری اطلاعات کے مطابق ایک مصری عرب تھا۔ آپ جماعۃ الدعوۃ الی القرآن و السنۃ اھلحدیث افغانستان کے امیر بھی تھے۔ اور عرصہ دراز سے جہاد میں مصروف تھے۔ آپ دنیا بھر کے سلفی حلقوں میں نمایاں حیثیت کے حامل تھے۔ آپ کی قیادت میں افغانستان میں کتاب و سنت کی دعوت عام ہوئی اور مسلک کی اشاعت میں بہت تیزی آئی۔ **اللھم اغفرلہ وارحمہ**